© rasailojaraid.com

مصطفیٰ کھر' آصف علی زرداری' الطاف حسین اور میر مرتضیٰ سب کے مشہور جرائم کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "میری دھرتی کے سینے میں کون کون سے زہریلے پودے بو دیے گئے ہیں جو باقاعدہ پھل پھول رہے ہیں"۔

"اسلام نئی امت کی تلاش میں" کے زیر عنوان ایس ایم ظفر کہتے ہیں کہ انٹرنیٹ اور ای میل نے سرحدات کا تصور ختم کر دیا ہے۔ ایک نیا کلچر مرتب ہو کر ہر گھر میں پہنچ رہا ہے۔ اگر مسلمانوں نے برق رفتاری سے ہر طرح کی ٹیکنالوجی پر عبور حاصل نہ کیا تو "پھر اسلام زیادہ عرصے مسلمانوں کے درمیان نہ رہ سکے گا' ہم سے نالاں ہو کر نئی امت کی تلاش شروع کر دے گا" (ص ۱۶۷)۔ ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ نکسن کے سیاسی مشیر مسٹر ونیس کو اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں معلومات کا کام سونپا گیا تو ایک دن انھوں نے کلمہ شہادت پڑھا۔ رینڈ کارپوریشن کے ریسرچ اسکالر اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اصل اسلامی تہذیب' جس سے مغرب کا واسطہ پڑے گا' وہ مشرق وسطیٰ یا دوسرے معروف اسلامی ممالک کی تہذیب نہ ہو گی بلکہ وہ خود مغرب کے گھر میں پلی بڑھی اور جوان ہونے والی اسلامی تہذیب ہو گی"۔ مسلم امت کے درمیان قدرتی دولت اور افرادی طاقت کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ابھی وقت ہے کہ ہم خود ہی وہ امت بن سکیں۔ (مسلم سجاد)

مقدمہ تعلیم' حکیم محمد سعید۔ ناشر: ہمدرد سنٹر' ناظم آباد' کراچی ۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۷۶ (بڑی تقطیع)۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

مجلس شوریٰ ہمدرد کی تجاویز کی روشنی میں تیار کردہ' حکیم محمد سعید صاحب کی اس تحریر میں پاکستان کے نظام تعلیم کی اصلاح کے لیے تجاویز دی گئی ہیں۔ یہ ایک جامع' وقیع اور ہمہ جہت دستاویز ہے۔ مختصر ہے لیکن اس میں ملک کو اخلاقی اور اقتصادی' ہر لحاظ سے رفعت و عظمت کی منزلوں تک لے جانے کا قابل عمل نقشہ موجود ہے۔ یہ تجاویز ایک ایسے دردمند دل کی آواز ہیں جو تعلیم سے قومی بے توجہی پر بے چین اور فکرمند ہے۔

وطن عزیز کے نصابات کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اکثر حالات میں یہ نظریہ اسلام سے متضاد' بعض حالات میں متصادم اور اپنی تاریخ سے بے نیاز ہیں۔ ان نصابات نے پاکستان کے ہر طالب علم کو احساس کمتری میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس طرح "ملت واحدہ" کا تصور کالعدم ہو چکا ہے۔ نصاب کی انقلابی تدوین نو کے لیے چند اہم مثبت نکات پیش کیے گئے ہیں۔ اردو میڈیم اور انگلش میڈیم کے حوالے سے حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ پاکستان میں سب سے زیادہ فساد اس انگلش میڈیم نے برپا کیا ہے اور طالب علم کو اسلام اور پاکستان دونوں

© rasailojaraid.com